یں پرند بند کرکے رکھنا جائز ہیں؟

ند کرکے رکھنا جائز ہیں؟

ا لحمد

وبصورتی اور

ند پنجروں میں بند کرکے رکھنا جائز ہیں،

ا پینا اور دانہ وغیرہ دیا جائے.

یں حدیث مروی ہے کہ:

ضی اللہ تعالی عنہ کا

ا جس ابو عمیر کا جاتا تھا، اس کے پاس نغیر

بچہ اس پر بہت غمگین ہوا، تو رسول کریم صلی

س سے کر نسی مذاق کرتے:

نغیر نے کیا کیا"

ری حدیث نمبر (5778) صحیح

م حدیث نمبر (2150)

سا پرند جو چڑیا

بعض اس بلبل کا.

رند پال کر رکھنے پر

سلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عمیر رضی اللہ

وکا، اور اس کا انکار نہیں کیا.

ں: فتح الباری (10/ 548).

زیز بن باز رحمہ اللہ

رج ذیل سوال کیا گیا:

بارے میں کیا حکم ہے جو

د جمع کرکے پنجرے میں بند کر رکھے؟

ہ تعالی کا جواب تھا:

ں کو دانہ پانی دیا

التا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس

مار علم کے مطابق اس کے خلاف کوئی دلیل نہیں.

توفیق بخشے والا ۔

لماء البلد الحرام
فحہ نمبر (1793)۔
یٹی کے علماء کرام کا
کہنا :
پرند ان کی آواز کے
پرند ، اور بلبل وغیرہ جائز ہیں؛ کیونکہ
ا مباح اور جائز غرض ، شریعت میں اس کی
ان کی حرمت میں کوئی دلیل نہیں۔
ی ملتی جس سے علم ہوتا
جائے اور اس کی دیکھ بھال کی جائے تو اسے پال
د کرکے رکھنا جائز ۔
خاری شریف کی مندرجہ ذیل
حدیث :
تعالی عنہ بیان کرتے
ترین اخلاق کا مالک تھے ، میرا ایک بھائی تھا
یں کہ میرا خیال ہے و دودھ پینا چھوڑ چکا
ا علیہ وسلم تشریف لاتے تو فرماتے :
غیر نے کیا کیا؟ و
ی کھیلا کرتا تھا... الحدیث۔
ا پرند ، حافظ ابن
یں اس حدیث کی شرح میں اس سے مستنبط ونے والے
رتے ہوئے کہتے ہیں:
چے کا پرند کے ساتھ
ز بھی پایا جاتا ۔
پنے بچے کو مباح چیز
ڑنے کا بھی جواز پایا جاتا ۔
ہ لانے کے لیے مباح
کا جواز بھی پایا جاتا ۔
ر کو پنجرے میں بند
واز بھی ملتا ۔
ر کاٹنے کا جواز بھی
نے کا پرند ان دونوں میں سے خالی نہیں ہو
یک چیز لازم ہوگی۔
تو بھی وہ حکم میں اس کے

ی چیز ملحق ہو سکتی ہے۔
ابو ہریرہ رضی اللہ
یں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:
بلی کی بنا پر آگ میں
ر نہ تو اسے کھلایا اور پلایا، اور نہ ہی اسے
ڑ مکوڑ کھا کر گزارا کرل"
ی رحمہ اللہ تعالی نے
ی میں روایت کیا ہے۔
یں یہ جائز تو پھر
میں بھی جائز ہوا۔
م انہیں تربیت کے لیے
ور بعض نے اسے منع کرتے ہوئے کہا کہ:

وازسننا اور انہیں
ضرورت نہیں، بلکہ یہ تو اکڑ اور شر اور عیش
پرستی
نکہ وہ اس پرند کی آواز پر خوش ہو رہا جس
کی
ر و فضاء میں جانے کا افسوس کر رہا ہے۔

وی کی کتاب "الفروع و
4/9) اور الانصاف (4/275) میں ہے۔
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
یۃ والافتاء (13/38-40)۔
للہ اعلم۔